21058- عورت کی عورت سے حرام کاري کی سزا

سوال

مجھے یہ توعلم ہے کہ عورت کا عورت سے فحش کام کرنا حرام ہے لیکن میں اس کی سزا معلوم کرنا چاہتی ہوں اس لیے کہ مجھے ایک بہن نے یہ کہا کہ اس کی سزا زنا کی طرح ہی ہے یعنی شادي شدہ کے لیے رجم اور غیر شادي شدہ کو کوڑے ماریں جائیں گے، لھذا اس کی صحیح سزا کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورت کا عورت سے فحش کام کرنے کو السحاق کہتے ہیں جو کہ بلاشک وشبہ حرام کام ہے اور بعض علماء کرام نے تو اسے کبیرہ گناہ میں شمار کیا ہے.

دیکھیں : الزواجر عن اقتراف الکبائر کبیرہ نمبر (362)

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ عورت کا عورت سے برا کام کرنے کی کوئی حد نہیں کیونکہ یہ زنا نہیں ہے بلکہ اس میں تعزیر ہوگی اور جس نے بھی یہ غلط کام کیا حکمران اسے ایسی سزا دے گا جو اسے اور اس طرح کی دوسري عورتوں کو اس حرام فعل سے روک دیں.

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں بیان کیا گیا ہے کہ :

فقھاء کرام اس پر متفق ہیں کہ عورت کا عورت سے حرام کاري کرنے میں کوئی حد نہیں اس لیے کہ یہ زنا نہیں بلکہ اس پر تعزیر واجب ہے اس لیے کہ یہ معصیت اور نافرمانی ہے. اھ

دیکھیں الموسوعۃ الفقھیۃ (252/24)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور اگر دو عورتیں ایک دوسرے سے غلط کام کریں تو وہ دونوں زانیہ اور لعنتی ہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروي ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جب عورت عورت سے غلط کام کرے تو وہ دونوں زانی ہیں.)

اور ان دونوں پر حد نہیں اس لیے کہ اس میں دخول نہیں (یعنی جماع) تو اس طرح یہ شرمگاہ کے علاوہ مباشرت کے مشابہ ہے اور ان دونوں عورتوں پر تعزیر ہوگی. اھ

اور تحفۃ المحتاج میں ہے کہ :

عورت کا عورت سے غلط کاري کرنے میں حد نہیں بلکہ انہیں تعزیر لگائی جائے گی. اھ دیکھیں : تحفۃ المحتاج (105/9)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے جو حدیث بیان کی ہے اس کی بنا پر کسی کو یہ واہمہ ہوسکتا ہے کہ عورت کا عورت سے برائی کرنے کی سزا زنی کی سزا ہی ہے یہ حدیث امام بیھقی رحمہ اللہ نے ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب مرد مرد سے حرام کاري کرے تووہ دونوں زانی ہیں اورجب عورت عورت سے حرام کاري کرے تووہ دونوں زانی ہیں.

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الجامع (282) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

اورامام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں کہتے ہیں :

اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمن ہے جسے ابوحاتم نے کذاب کہا اورامام بیھقی کہتے ہیں میں اسے نہیں جانتا (لااعرف) اوراس سند کے ساتھ حدیث منکر ہے. انتھی. دیکھیں نیل الاوطار (7/ 287)

اوراگر حدیث صحیح بھی ہو تواس کا معنی یہ ہوگا کہ وہ دونوں گناہ میں زانی ہیں نہ کہ حد میں. امام سرخسی رحمہ اللہ تعالی نے "المبسوط" میں یہی کہا ہے. دیکھیں المبسوط (78/9)

جیساکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہر بنی آدم کا زنی میں ایک حصہ ہے لھذا آنکھیں زنا کرتی ہیں اوران کا زنا دیکھنا ہے، اورہاتھ بھی زنا کرتے ہیں ان کا زنا پکڑنا ہے، اورٹانگیں بھی زنا کرتی ہیں ان کا زنا چلنا ہے، اورمنہ بھی زنا کرتا ہے اس کا زنا چومنا اوربوسہ لینا ہے، اوردل اس کی طرف مائل ہوتا اوراس کی تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے. صحیح بخاري اور صحیح مسلم اور مسند احمد یہ الفاظ مسند احمد کے ہیں (8321)

واللہ تعالی اعلم.

دوم :

جوکوئی بھی اس بیماري میں مبتلا ہو جتنی جلدي ہوسکے اسے اس حرام کام سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ اوراس بیماري کا علاج کرنا چاہیے، اس بیماري سے علاج کے کئی ایک طریقے ہیں :

-اللہ تعالی کا تقوي اورڈراوراس کی عبادت اور محبت میں اخلاص اوراحسان پیدا کرنا اللہ سبحانہ وتعالی نے یوسف علیہ السلام کے متعلق فرمایا :

.{یونہی ہوااس واسطے کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی دور کردیں بلاشبہ وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا}. یوسف (24)

اس کے علاج میں یہ بھی ہے کہ : آنکھیں نیچی رکھی جائیں کیونکہ آنکھیں نیچی رکھنا تزکیہ نفس کا سب سے عظیم سبب ہے لھذا جب انسان کوئی ایسی چیز دیکھے جواسے اچھی لگے تووہ اس کی طرف دوبارہ نظر نہ اٹھائے.

اس میں یہ بھی ہے کہ : انسان فوت شدگان کو یاد کرے جو اپنے اعمال میں محبوس ہوچکے ہیں اوراب وہ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو مٹانے سے قاصر ہیں اور نہ ہی اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اوراس کے علاج میں یہ بھی شامل ہے کہ نفع مند اعمال میں مشغول رہا جائے.

اس کے علاج میں شادي بھی شامل ہے جتنی جلدي ممکن ہوسکے شادي کرلینی چاہیے.

سوم :

اس میں کوئی شک نہیں کہ معاصی اور گناہوں پڑنا اور اللہ تعالی کی حرمت کو توڑنا ان سزاؤں کے اسباب میں سے ایک سبب ہے جو عام اور خاص لوگوں پر نازل ہوتی ہیں اور ان سزاؤں کی دو قسمیں ہیں :

اس کی معصیت اور نافرمانی کی بنا پر قدری سزا اور یہ سزا اسے اس کے دین اور اس کے دل اور بدن کو پہنچتی ہے اسے دنیا میں بھی ملتی ہے اور قبر میں بھی اور آخرت میں بھی.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے گناہوں اور معاصی کے آثار کی پچاس سے بھی زائد قسمیں ذکر کی ہیں جسے انہوں نے اپنی کتاب (الداء والدواء) میں بالتفصیل بیان کیا ہے ، اور معصیت ونافرمانی کرنے سے صبر کے اسباب میں انہوں کتاب (طریق الھجرتین) میں کلام کی ہے :

گناہوں کے آثار اور علامتوں میں چہرہ سیاہ ہونا اور دل اندھیرے میں رہنا اور دل کی تنگی اور غم وپریشان اور قلق اور اضطراب اور دل کی سختی شامل ہے ، اور اللہ تعالی اس کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے نہ تو اسے اپنا ولی بناتا ہے اور نہ ہی اس کی مدد ونصرت کرتا ہے ، اور دل کی بیماری اور مرض جب مستحکم ہوجاتی ہے جو کہ موت ہے اس کا ہونا ضروری ہے اس لیے کہ گناہ اور معاصی دل کو مردہ کردیتے ہیں.

اس میں یہ بھی شامل ہے کہ : عزت کے بعد اسے ذلت کی طرف دھکیل دیتا ہے اور اطاعت وفرمانبرداری سے انس ومحبت سے ہٹا کر اسے وحشت میں داخل کردیتا ہے ، اور اللہ تعالی کی جانب سے سکون واطمنان ختم کرکے اس سے دور اور دھتکار کردیتا ہے .

اور اس میں یہ بھی ہے : غنا کے بعد فقر پیدا ہوجاتا ہے اس لیے کہ اس کے پاس جو سرمایہ ایمان کی شکل میں تھا اس سے اسے غنی ومالداری حاصل تھی لیکن جب اس کا یہ راس المال اور سرمایہ ایمان لٹ گیا تو اسے فقیری اور محتاجی حاصل ہوگئی اس کے پاس کچھ نہ رہا اور یہ سرمایہ اسے اس وقت تک واپس نہیں ملے گا جب تک وہ سچائی اور سنجیدگی کے ساتھ توبہ نہیں کرتا.

اور اس میں روزی ورزق کا نقصان بھی شامل ہے اس لیے کہ بندہ معاصی اور گناہوں کی بنا پر حاصل ہونے والی روزی سے محروم ہوکر ہاتھ دھو بیٹھتا ہے .

اور اس میں دل پر زنگ چڑھنا اور اس کا آلودہ ہونا بھی شامل ہے ، جب بندہ کوئی گناہ اور معصیت کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے اگر تو وہ اس گناہ اور معصیت سے توبہ کرلے تو یہ سیاہی ختم ہوجاتی ہے وگرنہ نہیں.

اور اس میں اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں اور اللہ کے بندوں کا گنہگار شخص سے اعراض بھی شامل ہے کیونکہ جب کوئی شخص اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری سے اعراض کرتا ہے تو اللہ تعالی اور اس کے فرشتے بھی بھی اس سے اعراض کرلیتے ہیں.

لھذا اجمالی طور پر معصیت ونافرمانی کے آثار بہت زیادہ ہیں بندہ اس کا احاطہ اور شمار بھی نہیں کرسکتا ، اور اطاعت وفرمانبرداری کے آثار اور ثمر بھی اتنے زیادہ ہیں کہ کوئی شخص اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتا ، لھذا دنیا اور آخرت کی خیر وبھلائی اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری میں پوشیدہ ہے ، اور دنیا وآخرت کا سارا شر اور برائی اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی میں رکھا ہے.

واللہ اعلم.